روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹-۷ نمبر ۵۹ | ہفتہ ۲۹- رمضان ۱۴۱۴ھ ' ۱۲- امان ۱۳۷۳ ہش ' ۱۲- مارچ ۱۹۹۴ء

روزے لقاء الٰہی کا ذریعہ ہیں

روزے دکھوں سے بچانے اور گناہوں سے محفوظ رکھنے اور اللہ تعالیٰ کی لقاء حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ گو بظاہر یہ ہلاکت کا باعث معلوم ہوتے ہیں کیونکہ انسان فاقہ کرتا ہے۔ جاگتا ہے۔ بے وقت کھانا کھاتا ہے جس سے معدہ خراب ہو جاتا ہے اور پھر ساتھ ہی اس کے یہ احکام بھی ہیں کہ صدقہ و خیرات زیادہ کرو۔ اور غرباء کی پرورش کا خیال رکھو۔ مگر یہی قربانیاں ہیں جو اسے خدا تعالیٰ کا محبوب بناتی ہیں اور یہی قربانیاں ہیں جو قومی ترقی کا موجب بنتی ہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جس نے اللہ کا تقویٰ اختیار کیا اور صالح ہوا وہ اہل بیت میں سے ہے

عزت اسی کو حاصل ہوتی ہے جو اللہ کے نزدیک متقی ہوتا ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے درس القرآن فرمودہ ۲- مارچ ۱۹۹۴ء بمقام بیت الفضل لندن میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲ مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر درس قرآن کریم دیتے ہوئے سورہ آل عمران کی آیات ۱۶۵ تا ۱۶۷ کی تلاوت فرمائی اور فرمایا۔ پچھلے دو تین روز سے ان آیات کی تلاوت کی جا رہی ہے مگر ابھی تک آیت ۱۶۵ پر گفتگو ختم نہیں ہو سکی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کل عزیزم لقمان احمد نے کہا کہ ان کا اور بعض دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ آذر اور تارح کی بحث ان کی سمجھ میں پورے طور پر نہیں آسکی۔ حضرت صاحب نے اس بحث کو وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا۔

حضرت ابراہیمؑ کے والد کون تھے

آپ نے فرمایا قرآن کریم نے حضرت ابراہیمؑ کے ذکر میں آپ کے والد کا نام بتایا ہے۔ ایک موقع پر حضرت ابراہیمؑ نے اپنے والد کے لئے مغفرت کی دعا کی اس کا ذکر بھی قرآن کریم نے کیا ہے۔ حضرت ابراہیم نے یہ دعا اس لئے کی تھی کہ انہوں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا تھا کہ تیری مغفرت کے لئے میں دعا ضرور کروں گا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرا باپ اللہ کا دشمن تھا تو وہ مزید دعا سے رک گئے حضرت صاحب نے فرمایا اس بارے میں مفسرین میں الجھاؤ ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ ان کو دعا کرنے سے پہلے بھی روک سکتا تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا دراصل اللہ کی طرف سے حضرت ابراہیمؑ نے یہ دعا اس وقت کی جب وہ فوت ہو چکے تھے۔ یہ خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت کی دعا معلوم ہوتی ہے۔ مشرکین کے لئے ان کی زندگی میں دعائیں کرنا منع نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں نے ہی تو مشرکین کو مسلمان کیا تھا۔ حضرت نبی کریمؐ نے ابو جہل کے لئے اور اہل طائف کے لئے دعا کی تھی۔ مشرکین سے دعا کی مناہی زندگی کے بعد شروع ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد صرف مغفرت کی دعا رہ جاتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ زندگی بھر تو توبہ نہیں کی اب یہ میرے پاس آگئے ہیں اب میرا اور ان کا معاملہ ہے اب ان کے لئے دعا نہ کرو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے ایسا لگتا ہے کہ یہ مرنے کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا قرآن میں حضرت ابراہیم کے باپ یا چچا کے لئے جو بھی نام آیا ہے وہ آذر ہے۔ جبکہ بائبل میں حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام تارح ہے۔ اور یہ لکھا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی شادی ان کی بہن سے ہوئی جو ماں کی طرف سے سگی نہیں تھی لیکن باپ ایک تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ تارح کے بھائیوں میں سے آذر نام کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ حضرت سارہ کے متعلق یہ اندازے لگائے جاتے ہیں کہ وہ ماموں کی بیٹی تھی یا انہیں حضرت ابراہیمؑ کی کزن بھی کہہ دیا جاتا ہے۔ ایک یہ بھی رجحان ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام تارح ہی تھا جس کا بگڑا ہوا عربی نام آذر بنا ہے۔ ایک اور یہ بھی خیال ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے باپ کا نام تارح ہی ہو گا۔ لیکن وہ آپ کے بچپن میں فوت ہو گیا تو آذر نے ان کی پرورش کی اس طرح اس کو باپ کہنا درست ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بائبل سے واضح ہوتا ہے کہ تارح دیر تک زندہ رہا۔ عور سے ہجرت تک کے وقت تارح آپ کے ساتھ تھا۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام آذر تھا۔ تارح نہیں تھا۔ تارح کا حضرت ابراہیم کے ساتھ جانا ثابت ہے۔ جبکہ آذر کا ساتھ جانا ثابت نہیں۔ عیسائی مستشرق سیل SALE کہتا ہے کہ ایک نام آذر کا بھی ابراہیم کے باپ کے طور پر ملتا ہے۔ مشہور مورخ' جو مورخین میں سے بہت ہی قابل اعتبار ہے یعنی یوسی بی ئس (جوزیفس) وہ کہتا ہے کہ ابراہیم کے باپ کا نام تارح کی بجائے آذر تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک بات قطعی طور پر ثابت ہے کہ مستشرقین نے جو

باقی صفحہ ۶ پر

اسیران راہ مولیٰ کی رہائی کیلئے درخواست دعا

مقدمہ ساہیوال کے پانچ اسیران کی رہائی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں یاددہانی کی جاتی ہے۔

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بنا دے
اللہ تعالیٰ نے جس طرح الفضل اور انصار اللہ کے اسیران کی رہائی کیلئے دعاؤں کو قبول فرمایا ہے اسی طرح ان اسیران پر بھی رحم کرے جن کی اسیری اب دسویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔
خیرات کر اب ان کی رہائی مرے آقا
کشکول میں بھر دے جو مرے دل میں بھرا ہے

تمام دنیا کے کونے کونے میں بسنے والے پیارے پیارے واقفین نو کو

عید مبارک

(از وکالت وقف نو)

اعلان تعطیل

ہفتہ ۱۳- ۱۴- ۱۵ مارچ کو دفتر الفضل میں عید کے موقع پر تعطیل ہو گی۔ لہٰذا ان دنوں میں پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ نماز عید الفطر کا وقت ۹ بجے صبح مقرر کیا گیا ہے۔ جو بیت اقصیٰ میں ادا کی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۲ - امان ۱۳۷۳ ہش   ۱۲ - مارچ ۱۹۹۴ء

عید کیسے منائیں

اس شمارے کی اشاعت کے دو ایک دن بعد عید منائی جائے گی۔ یہ خوشی و مسرت کا تہوار ہے جسے ہر فرد دلی خوشی کے جذبات کے ساتھ مناتا ہے۔ اور ہر شخص امیر ہو یا غریب اپنی اپنی ہمت اور استطاعت کے مطابق عید کی خوشیوں میں ضرور حصہ لیتا ہے۔

جن کو اللہ نے استطاعت اور ہمت عطا فرمائی ہے وہ پوری طرح ان خوشیوں میں حصہ لینے کا حق ادا کر لیتے ہیں۔ لیکن اللہ کے بہت سے بندے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو عید کے موقع پر فراخی کے وہ سامان میسر نہیں ہوتے جس سے وہ عید کی خوشیوں میں حقیقی لطف لے سکیں۔ نہ ان کو اچھے کپڑے میسر ہوتے ہیں اور نہ لذیذ اور شاندار کھانے۔ اور نہ ہی بچوں کو دینے کے لئے پیسے ہوتے ہیں جن سے وہ عید کے موقع پر اپنی ننھی منی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ایسے ہی ضرورت مندوں کے خیال سے عید کے موقع پر غرباء کے گھروں میں جاکر ان کو تحائف دینے اور ان کے ساتھ مل کر عید کی خوشیوں میں حصہ لینے کا ارشاد کئی بار فرمایا ہے۔ اس نہایت مبارک اور حسین ارشاد کی تعمیل میں جملہ احباب جماعت کوشش کرتے ہیں کہ عید کے مواقع پر وہ ضرور غرباء کے گھروں میں جاکر ان کو تحائف دیں۔ ان کے بچوں اور بڑوں کی عید کی خوشیوں میں شامل ہوں۔ غریبوں کو ان صاحب حیثیت لوگوں کے آنے سے جو روحانی خوشی ملتی ہے وہی کسی خوشحال شخص کی وہ اصل کمائی ہے جو قیامت کے دن اس کا سہارا بنے گی۔ اور اسے مولا کریم کی محبت کی لذت عطا کرے گی۔

عید کے دن غرباء کے گھروں میں جانے والوں نے نہایت ایمان افروز واقعات سنائے ہیں۔ ایسے واقعات بیان کرنے والوں میں کئی ایسے لوگ شامل تھے جن کو اس سے پہلے غرباء کی غربت کی گہرائی کا صحیح اندازہ ہی نہ تھا۔ ان کو پتہ ہی نہ تھا کہ کئی غرباء کے گھروں میں سبزی صرف پانی میں ابال کر کھالی جاتی ہے کیونکہ گھی یا مصالحے میسر نہیں ہوتے۔ کئی گھروں میں اچھا کھانا صرف اور صرف گھر سے باہر کھایا جاتا ہے۔ ایسے گھروں میں پھل کا ایک لفافہ یا عیدی کے چند روپے بھی بہت بڑی خوشی بن جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ایسے لوگوں پر ضرور پڑتی ہے جو اس کے ضرورت مند بندوں کی مدد کرتے ہیں۔ اور دکھی انسانیت کی تکلیف کو کم کر کے ان کو خوشی و مسرت کے چند لمحے فراہم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

لوڈ شیڈنگ بھی نہیں ہے، بند ہے بجلی
کیوں نہ اس انداز کا رکھ دیں کوئی پیارا سا نام
لوڈ شیرنگ کی جو ہے ترکیب وہ بھی ہے غلط
دانہ دانہ سے بھلا کس شخص کا ہوتا ہے کام

ابوالاقبال ۹۴-۳-۳

تو جو آزاد ہے اے باد صبا!

تُو جو آزاد ہے اے باد صبا! تُو جا کر
درِ زنداں، کہ بہت دیر سے ہے بند پڑا

کھٹکھٹا، اور اسیرانِ رہِ مولا کو
پابہ زنجیر ہم آزادوں کا پیغام سنا

اے اسیرانِ رہ مولا! تمہیں کیسے کہیں
قید میں تم ہو، مگر ہم بھی تو آزاد نہیں

سوچ پر پہرے ہیں، جذبات ہیں زنجیروں میں
ظلم پر ظلم روا ہے، کوئی فریاد نہیں

جان بیمار، دل سوختہ و مُہر بلب
بس گذر جاتا ہے یوں درد کا دن کرب کی شب

ہم کہ زندانیٔ تقدیر بھی تحریر بھی ہیں
ذکرِ توحید پہ ہم لائقِ تعزیر بھی ہیں

پاشکستہ ہیں بہت ہم، پابجولاں نہ سہی
اور دیواریں بھی ہیں، دیوارِ زنداں نہ سہی

عبدالمنان ناہید

یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

ا۔ امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دارالضیافت، ربوہ

قطعات کی بہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاف رکھتے ہیں اپنی پیرک کو
کس قدر باشعور ہیں یہ لوگ
ان کے ذہنِ رسا کی بات ہے کیا
علم سے گرچہ دُور ہیں یہ لوگ

۲۸-۲-۹۴

الٰہی تو ہمیں ثابت قدم رکھ
تری راہیں ہماری حرزِ جاں ہوں
رضا شامل ہو ہر اک ابتلا میں
ترے فضلوں کا منبع امتحاں ہوں

۲۸-۲-۹۴

مرے دل میں جلووں کو مہمان کر دے
مری منزلِ عشق آسان کر دے
بڑا پُرسکوں ہے یہ دریا، مگر اب
ہر اک لہر کو رشکِ طوفان کر دے

۲۸-۲-۹۴

بچے بوڑھے سب آتے ہیں
پہلے پہلے گھبراتے ہیں
ہم کو دیکھ کے خوش و خرم
خوش ہو کر وہ گھر جاتے ہیں

۲-۳-۹۴

سلاخوں میں سے مَیں نے چاند دیکھا
نہ پوچھو کیا ہوئی ہے میری حالت
زمیں سے بھی کیا تھا پیار میں نے
مگر اب آسماں سے ہے محبت

۲۸-۲-۹۴

آتے ہیں اسیروں سے ملاقات کی خاطر
مولا اِنہیں اِس ذوقِ محبت کی جزا دے
اظہارِ تشکر کی عطا ہو مجھے توفیق
دل میرا دُعا دے انہیں، ہر لحہ دُعا دے

۲-۳-۹۴

ہتھکڑی کے ساتھ میری ویڈیو
ساری دنیا میں دکھائی جائے گی
ظلم تو بغلیں بجائے گا مگر
ہر شریف انسان کو شرم آئے گی

۲۸-۲-۹۴

کون کہتا تھا کہ بجلی آئے گی خوب آئے گی
وقفہ وقفہ سے چلی جاتی رہی یہ صبح و شام
کاش کوئی تو یہاں سچ کی روایت ڈال دے
دل کی باتوں کا زبانیں بھی کریں کچھ احترام

۳-۳-۹۴

ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اسماعیل منیر

روسی انقلاب

دنیا میں انقلاب تو آتے ہی رہتے ہیں مگر بعض انقلاب جو خدائی تقدیر کے ماتحت آتے ہیں خاص نشان بن جاتے ہیں اور دنیا میں کئی اور بڑے انقلابات کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں۔ ۱۹۹۱ء میں سوویت یونین کا بیٹھ جانا اور منتشر ہو جانا ایک عجوبہ سے کم نہیں اور دنیا مختلف زاویوں سے اسے دیکھ رہی ہے۔ آیئے! اہم خدائی پیش خبریوں کے پسِ منظر میں اس کا جائزہ لیتے ہیں۔

۱۔ روس کے عروج و زوال کے متعلق خدائی خبریں ہزاروں سال پرانی ہیں حضرت حزقیل نبی نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ

"اے روس ماسکو اور ٹوبالسک کے بادشاہ یاجوج ماجوج میں تیری طاقت بڑھاؤں گا اور تیری شوکت میں غیر معمولی اضافہ کروں گا یہاں تک کہ تو اس گھمنڈ میں کہ تیری طاقت بہت بڑھ چکی ہے اور تیری عظمت میں اضافہ ہو گیا ہے غیر ملکوں کو اپنے قبضہ میں لانے اور ان کے اموال' ان کے مویشی اور ان کی دولت لوٹنے کی کوشش کرے گا۔ اے روس' ماسکو اور ٹوبالسک کے بادشاہ اس لئے کہ تو غیر ملکوں کی دولت لوٹ لے اور ان کے مویشی اور اموال غصب کرلے تو اپنے ملک سے نکلے گا اور غیر ممالک پر حملے کرتا ہوا بڑھتا چلا جائے گا یہاں تک کہ اسرائیل کے پہاڑوں پر بھی حکومت کرنا چاہے گا جس کی حفاظت کا تیرے مقابل پر کوئی سامان نہیں تب میرا غضب بھڑکے گا اور میں آگ اور گندھک کا مینہ تجھ پر برساؤں گا اور اس طرح تجھے تباہ و برباد کردوں گا۔

(حزقیل باب نمبر ۳۸' ۳۹ کا خلاصہ)

اڑھائی ہزار سال قبل حضرت حزقیل کے زمانہ میں روس کو کوئی جانتا بھی نہ تھا پھر بیسویں صدی کے آغاز میں روس کمیونسٹ دور میں ایک ایسی طاقت بنا جس کی دنیا کے دلوں پر دہشت اور دھاک تھی اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر اپنے مغرب میں کئی یوروپین ممالک اور مشرق میں ایشیا کی مسلم ریاستوں پر قبضہ کرکے ان کے مال و دولت کو خوب لوٹا یہاں تک کہ ۱۹۷۹ء میں افغانستان پر حملہ کر دیا جہاں اسرائیل کے دس قبائل کا بڑا حصہ ہجرت کے بعد آباد ہوا تھا پیشگوئی کے الفاظ والے پہاڑ افغانستان میں بھی نظر آتے ہیں۔ آخر اپنی اور اس علاقہ کی تباہی کے بعد ۱۹۸۸ء میں کمیونسٹ روسی فوجوں کی واپسی ہوئی اور ساتھ ہی ہتھیاروں کو تباہ کرنے کے معاہدے ہوئے جن پر عمل اب تک جاری ہے۔

۲۔ پھر دو ہزار سال قبل حضرت عیسیٰؑ نے بھی اس پیشگوئی کی تصدیق کی کہ یاجوج ماجوج دنیا کی قوموں کو گمراہ کرنے کے لئے نکلے گا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی پھر آسمان سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی گندھک کی جھیل میں وہ ڈالے جائیں گے۔

(مکاشفہ ۷۔ ۱۰/ ۲۰ خلاصہ)

۳۔ آج سے چودہ سو سال قبل قرآن مجید نے بھی حضرت حزقیل نبی کی پیشگوئی کی تصدیق کی کہ یاجوج ماجوج قومیں آخری زمانہ میں دنیا میں سربلندی حاصل کرلیں گی یہ یوروپین اقوام ہی تھیں جن میں سے روسیوں نے کمیونسٹ (لادینی) نظام کے تحت ہر میدان میں ترقی کی اور (۱) ایٹمی طاقت (۲) آتشین اسلحہ اور (۳) مصنوعی سیاروں کے ذریعہ دنیا کی عظیم ترین طاقت بن گئے۔ انہی اقوام نے زار شاہی کے زمانہ میں جب اپنے مذہب عیسائیت کی ترویج کے لئے ہر قسم کی دھوکہ دہی سے کام لیا تو انہیں حدیثوں میں دجال کے نام سے بھی موسوم کیا گیا ہے گویا دجال اور یاجوج ماجوج انہی قوموں کے نام ہیں ایک مذہبی حیثیت سے اور دوسرا سیاسی حیثیت سے اسی دجال اور یاجوج ماجوج کے فتنہ سے پہلے تمام نبی ڈراتے چلے آئے ہیں۔

قرآن مجید نے یاجوج ماجوج کے کارناموں اور ان کے انجام کا ذکر سورۃ الانبیاء آیت ۹۴ تا ۹۸ میں کیا ہے ترجمہ یہ ہے۔

"اور ہر ایک بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے اس کے لئے یہ فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ اس کے بسنے والے لوٹ کر اس دنیا میں نہیں آئیں گے یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ ہر پہاڑی اور ہر سمندر کی لہر پر سے پھلانگتے ہوئے دنیا میں پھیل جائیں گے اور (خدا کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اس وقت کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اور وہ کہیں گے ہم پر افسوس ہم تو اس دن کے متعلق غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم لوگ تو ظالم تھے (اس وقت کہا جائے گا) تم بھی اور جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے سب کی سب جہنم کا ایندھن بنیں گی تم سب اس میں داخل ہو گے"

۴۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یاجوج ماجوج اور دجال کی جو مزید تفصیلات بیان فرمائی ہیں وہ بہت ہی دلچسپ ہیں۔ مثلاً دجال اور یاجوج ماجوج کے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ دو اہم خبریں تو آج لفظاً "لفظاً" پوری ہو چکی ہیں۔

الف۔ کہ اپنی آمد پر عیسیٰ جب اللہ کے دشمن کی طرف دیکھے گا تو وہ دجال پگھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے

(مسلم ۱/۳۱۲)

مشکوٰۃ باب دجال میں فرمایا گیا ہے

ب۔ کہ مسلمان ان کی (دجال۔ یاجوج ماجوج) کی کمانوں' تیروں اور ترکشوں کو سات سال تک جلاتے رہیں گے۔ اب سوویت یونین کے پگھل جانے اور بغیر کسی حملہ کے خود بخود پگھل جانے پر جرمنی سے ایک چھوٹے سے قصبہ سے ۵ ہزار روسی ٹینک۔ بارہ ہزار عام ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں اور ۲۰۰ ہوائی جہاز (مگ ۳۱) (فائٹر ۲۳) تباہ کئے گئے اور سکریپ بنا کر فونڈریوں میں بھجوائے گئے یہ تو صرف ایک مثال ہے۔

(جنگ ۲۹ اکتوبر ۱۹۹۲ء)

۵۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بھی پرانی خبروں کی تصدیق کرتے ہوئے نئی روشنی کی کرن بھی دکھائی۔ آپ فرماتے ہیں۔

"یاجوج اور ماجوج دو قومیں ہیں جن کا پہلی کتب میں ذکر ہے اور اس نام کی وجہ یہ ہے کہ وہ اجیج سے یعنی آگ سے کام لیں گے اور زمین پر ان کا بہت غلبہ ہو جائے گا اور ہر ایک بلندی کے مالک ہو جائیں گے تب اس زمانہ میں آسمان سے ایک بڑی تبدیلی کا انتظام ہو گا۔ اور صلح اور آشتی کے دن ظاہر ہوں گے۔

(لیکچر سیالکوٹ ص ۱۴' ۱۹۰۴ء)

آگ بلکہ ایٹمی آگ سے کام لینے والی قوموں کا زمین پر غلبہ ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ بلندیوں پر بھی انہوں نے قبضہ کرلیا اور ان کے سٹلائٹس کے آسمانوں میں مستقل ٹھکانے بن گئے جن کے روسی کمینوں نے واپس زمین پر آکر اعلان بھی کئے کہ انہیں آسمانوں میں کوئی خدا نظر نہیں آیا مگر اب اللہ تعالیٰ نے ایک بڑی تبدیلی کا انتظام فرمایا ہے اور اسی روسی سیٹلائٹ کے ذریعہ ایم ٹی اے (احمدیہ ٹیلی ویژن) صلح اور آشتی کا قرآنی پیغام ساری دنیا میں پھیلا رہا ہے۔

۶۔ امام جماعت احمدیہ الثانی نے ۱۹۳۸ء میں یاجوج ماجوج پر روشنی ایک نئے زاویہ سے ڈالی کہ

"اس وقت تک گذشتہ زمانہ کو دیکھتے ہوئے عام طور پر ہماری جماعت میں بھی اور پہلی جو جماعتیں اس امر کی تحقیق میں لگی رہیں ہیں ان میں بھی یہ خیال پایا جاتا تھا کہ یاجوج ماجوج درحقیقت دو ملکوں کے نام ہیں لیکن خدا کی طرف سے جو پیشگوئیاں ہوتی ہیں ان کی پوری حقیقت وقت پر کھلا کرتی ہے اب جو واقعات ظاہر ہو رہے ہیں انہوں نے بتادیا ہے کہ یہ دو ملکوں کے نام نہیں بلکہ دو اصولوں کے نام ہیں۔ بے شک یہ ممکن ہے کہ یہ دو اصول خاص دو ملکوں کے ذریعہ زیادہ نمایاں طور پر نظر آتے ہیں مگر حقیقتاً یہ کسی ایک ملک سے تعلق نہیں رکھتے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ (——)

(الانبیاء نمبر ۹۷)

یعنی یہ دونوں گروہ دنیا کے ہر مقام پر مسلط ہونے کی کوشش کریں گے اور ہر ایک روک جو ان کے راستہ میں آئے گی اس پر چڑھنے اور اس پر غالب آنے کے لئے جدوجہد اور سعی عمل میں لائیں گے اور یہ بات اب بالکل نمایاں اور واضح طور پر نظر آگئی ہے چنانچہ واقعات نے ظاہر کر دیا ہے کہ یاجوج اور ماجوج دو اصول ہیں۔ ایک اصل جمہوریت کو ترقی دینے کی کوشش کر رہا ہے اور دوسرا اصل وہ ہے جو قابلیت اور لیاقت کو ترقی دینا چاہتا ہے اور جمہوریت کی روح کو دبانا چاہتا ہے۔ یہ دو اصول اس وقت دنیا میں ایک دوسرے کے مقابلہ میں غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ساری دنیا ان دونوں گروہوں میں تقسیم ہو کر رہ گئی ہے۔ (دین حق) ان دونوں کے خلاف اور ان دونوں سے بالکل الگ ایک درمیانی راہ پیش کرتا ہے وہ انفرادیت کو بھی نظر انداز نہیں کرتا اور چیدہ افراد کی طاقتوں سے کام لینے کو بھی ناپسند نہیں کرتا وہ یہ اجازت بھی نہیں دیتا کہ افراد کی حریت کو کچل دیا جائے اور وہ یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ چیدہ افراد کی قابلیت سے دنیا محروم کر دی جائے۔ غرض (دین حق کی) تعلیم کا دائرہ اپنی وسعت کے ساتھ ان دونوں گروہوں پر حاوی ہے اور وہ دونوں کے درمیان ایک راستہ بتاتا ہے چنانچہ (دین حق کی) حکومت کا

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشریٰ قریشی

تم سے مجھے ایک رشتہ جاں سب سے سوا ہے

زندگی بغیر کسی نصب العین کے بے وقعت بے اہمیت بے حیثیت ہے کیوں کہ زندگی صرف زندہ رہنے کا نام نہیں۔ انسان جب اپنی زندگی کو بامقصد بنالیتا ہے تو تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ ایک پوزیشن ہولڈر طالب علم جب یہ کہہ رہا ہوتا ہے کہ میری زندگی کا نصب العین یہ ہے کہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے ملک و قوم کی خدمت کروں یا ڈاکٹر بن کر غریب اور دکھی انسانیت کی خدمت کروں تو یہ وہ نیک خیالات ہوتے ہیں جن کا وہ اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ انسانی آورش' خواہشات' خیالات' احساسات جب مثبت رخ اختیار کر کے حقیقت کا جامہ پہنتے ہیں تو زندگی اپنا ایک نصب العین بنا لیتی ہے۔ کتنا خوبرو حسین و دلکش ہوتا ہے وہ نصب العین جو قدرت کی طرف سے بندے کو نصیب ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ بزرگ و برتر جن سعید الفطرت لوگوں کو اپنا دوست بنالیتا ہے ان کے بارے یہ ارشاد فرماتا ہے "ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کرلیتا ہے سو (تمہارا مطمح نظر یہ ہو) کہ تم نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو" گویا اس کی رضا کی راہوں پر چلنے والوں کا یہ نظریہ ہو کہ نیکی کرنے میں وہ دوسروں سے آگے ہی رہیں۔ یا پھر وہ اپنی زندگی کا نصب العین نیکیوں کے حصول میں دوسروں سے آگے بڑھنا بنا لیں۔ انسان سے سرزد ہونے والا ہر وہ قول و فعل جس سے دوسروں کی بھلائی مقصود ہو نیکی کے زمرے میں شمار ہوتا ہے۔ اور افضل ترین نیکی یہ ہے کہ بندہ حق آشنا ہو کر دوسروں کو بھی راہ حق کی طرف بلائے چاہے اس راہ میں اس کی جان نثار ہو جائے لیکن وہ خدا کی رضا کی راہوں پر جب چل پڑے تو راستے کے مصائب و مشکلات اسے روک نہ سکیں۔ اور وہ خدا کی محبت میں پروانہ وار قربان ہو جائے کچھ اس طرح کہ

بھلا کیوں بقائے دوام کو
نہ ہو ناز ان کے وجود پر
وہ جنہوں نے جاں سی عزیز شئے بھی
تیرے نام پہ وار دی

یا پھر وہ ایسی روشن مثال قائم کردیں کہ۔

روشن کریں گے خون سے ایسے چراغ ہم
بجھ بھی گئے اگر تو اجالا نہ جائے گا

اور پھر دین حق کے شیدائی دنیا کے ظلم و ستم سے کب ڈرتے ہیں جب انہیں راہ حق میں کوئی دکھ یا تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مسکرا دیتے ہیں کچھ اس طرح کہ۔

جب زخم لگیں تو چہروں پر پھولوں کا تبسم لہرائے
فرزانوں کا اتنا ظرف کہاں یہ حوصلہ ہے دیوانوں کا

ان دیوانوں کے مدنظر تو صرف توحید کے پرچم کو سربلند رکھنا ہے خواہ انہیں اس کے عوض بڑی سے بڑی قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے کیونکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ۔

ہم دینِ ہدیٰ کے پرچم کو اونچا ہی اڑاتے جائیں گے
جو طوفانوں کے پالے ہوں کیا خوف انہیں طوفانوں کا
راہ حق پر ثابت قدم رہنے والوں کے
دل سے دین کی لگن کوئی کس طرح مٹا سکتا ہے کیوں کہ۔

خدمت دیں کی لگن کیسے مٹا سکتے ہیں
شمع سے سیکھا ہے جن لوگوں نے جلتے رہنا

قید و بند کی صعوبتیں ان کے پائے ثبات میں کس طرح جنبش پیدا کر سکتی ہیں۔ پس مبارک باد کے مستحق ہیں وہ لوگ جو سرخرو ہو کر راستے کے اندھیروں کو اجالوں میں بدل دیتے ہیں اور یہ بلند فطرت سعید فطرت نیک فطرت لوگ جن پر ایک عالم رشک کرتا ہے۔ فرشتے جن کے بلند حوصلوں کی داد دیتے ہیں اور خدا جن کو تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے کہ "غم نہ کرو اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی بالا رہو گے اور اللہ ہی تمہارا مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے"۔

یہی تو وہ لوگ ہیں جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے بعد اس کی رحمت کے فیض سے فیضان پاتے ہیں۔ گمراہیوں کی راہوں سے ہٹ کر تقویٰ کی راہوں پر چل کر دلدار کو راضی کرنا جن کا مقصود ہوتا ہے۔۔

اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب

کلام اللہ کو معرفت الٰہی کا ذریعہ جاننے والے اس پر عمل کرنے کو عظیم سعادت سمجھتے ہیں اور غنچہ دیں کے لیے باد صبا بن کر ایک عالم میں اپنی خوشبو پھیلا دیتے ہیں عشق خدا میں مست و بیخود ہو کر۔

پھر ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ۔

صرف تاریخ کی رفتار بدل جائے گی
نئی تاریخ کے وارث یہی انساں ہوں گے

مبارک ہے ان اسیران راہ مولا کے لئے جنہیں خود خدا نے راہ حق پر چلنے والوں میں چن لیا۔ قابل فخر ہیں یہ وجود کہ جن کے لئے لاکھوں لوگوں کے سر بارگاہ الٰہی میں جھکے دعاگو رہتے ہیں کہ اے خدا تو ان کی قربانیوں کو قبول فرما ان کے درجات بلند فرما اس دنیا میں اور ان کے ایثار کو مشعل راہ بنا آنے والوں کے لئے اور ان کی راہوں کے خار پھولوں میں بدل دے۔ قابل رشک ہیں یہ لوگ کہ جن کے لئے لاکھوں آنکھیں گریہ کناں ہیں بارگاہ الٰہی میں۔ جو بریاں قلب سے تڑپ کر دعائیں کرتے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے حصہ پانے والے۔ رکاوٹیں جن کے ارادوں کو مزید جلا بخشتی ہیں کچھ اس طرح کہ۔

رکاوٹ سے باد مخالف نے بخشی
تب و تابِ پرواز میں اور تندی
عدو نے بڑھائی ہیں جتنی کمندیں
ہم اتنے بلند اور اڑتے رہے ہیں

جیلوں میں رضائے باری کے جو گہنے پہنے بیٹھے ہیں کس قدر پیار سے شفقت سے محبت سے جن کے لئے پیارے آقا کا فرمان ہے

کیا تم کو خبر ہے راہِ مولا کے اسیرو
تم سے مجھے ایک رشتہ جاں سب سے سوا ہے

الفتح کی طرف سے جنگ بندی ختم کرنے کا اعلان

فلسطینی تنظیم آزادی کی رکن الفتح نے اسرائیل کے ساتھ کی جانے والی جنگ بندی کو ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس جنگ بندی کا اعلان اس وقت کیا گیا تھا جب پچھلے ستمبر میں اسرائیل کے ساتھ خود مختاری کا معاہدہ طے پایا تھا۔

پی ایل او کے چیئرمین یاسر عرفات نے مطالبہ کیا تھا کہ اس بدلی ہوئی صورت حالات میں یہ ضروری ہے کہ فلسطین کے مسلمانوں کو بین الاقوامی حفاظت مہیا کی جائے۔ اس کے جواب میں اگرچہ اسرائیلی وزیر اعظم یزک رابین نے کہا ہے کہ وہ مقبوضہ غازہ پٹی اور جیریکو میں سویلین بین الاقوامی نمائندوں کی موجودگی تسلیم کرنے کو تیار ہیں لیکن یہ پی ایل او کے مطالبہ کو پوری طرح تسلیم کرنے کے مترادف نہیں ہے۔

الفتح کی سنٹرل کمیٹی کے ایک رکن عباس ذکی نے بتایا ہے کہ ان کی پارٹی نے اپنے پیروؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ گفت و شنید اور جنگ بندی ختم کر دیں انتفادہ کی تحریک کو مزید آگے بڑھائیں اور قومی اتحاد کو مضبوط کرنے کے لئے ہر ذریعہ بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ درحقیقت جنگ بندی کبھی بھی نہیں ہوئی صرف ایسا کرنے کے لئے ایک معاہدہ کیا گیا تھا لیکن مسجد ابراہیمی کے قتل عام کے بعد وہ معاہدہ اپنی موت آپ مرچکا ہے۔

پی ایل او کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ فاروق قدومی نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کو چاہئے کہ فلسطینیوں کی حفاظت کے لئے اپنی فورسز کو یہاں متعین کرے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی کے نام ایک خط میں انہوں نے لکھا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی حفاظت کا اہل ثابت نہیں ہوا۔ اور اس وقت جو خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس کا مطالبہ ہے کہ اقوام متحدہ فوری ایکشن لے اور بین الاقوامی حفاظتی فورسز متعین کرے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے پی ایل او سے اپیل کی ہے کہ گفت و شنید دوبارہ شروع کی جائے لیکن پی ایل او کا کہنا ہے کہ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ گفت و شنید جاری کی جائے بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ گفت و شنید کی کامیابی کی پہلے گارنٹی حاصل کی جائے پی ایل او کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی مہاجروں کی کالونیوں کو ختم کیا جائے اور خاص طور پر اس کالونی کو جس میں اس قتل عام کے ذمہ دار کیرات اربا کا ٹھکانہ ہے۔ اور دوسرے یہ کہ سیکیورٹی کونسل اسرائیل کی سیٹلمنٹ پالیسی کی مذمت کرے۔

اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی مقتولین اور زخمیوں کو معاوضہ ادا کرے گی لیکن یہ معاوضہ اتنا نہیں ہو گا جتنا عربوں کے ہاتھوں قتل یا زخمی ہونے والے اسرائیلیوں کو دیا جاتا ہے۔

مصالحت کے جذبہ کے تحت اسرائیل کے چیف ربی نے یروشلم کے ایک مسلم لیڈر سے ملاقات کی اور فلسطینیوں کے قتل عام پر تعزیت کی جس پر یروشلم کے مسلم شیخ نے کہا کہ چیف ربی کا یہ اقدام قابل شکریہ ہے۔ اور کہ ہم بھی امن چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ

قرآن پر اعتراض کیا ہے اس سے خود انہوں نے قرآن کریم کا آذر والا حوالہ درست ثابت کر دیا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ آذر کو حضرت ابراہیم کا چچا تسلیم کریں تو حضرت سارہ کے لئے الگ باپ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ وہ تارح کی بیٹی رہیں۔ اور تارح کا' بیوی کے باپ کے طور پر' سفر کرنا بھی ثابت ہے۔

جب حضرت ابراہیمؑ نے دعا کہ اس وقت تارح زندہ تھا اور آذر مر چکا تھا۔

بائبل کے تضادات حضرت صاحب نے بائبل کے تضادات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بائبل بتاتی ہے کہ تارح کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیم کے دادا کی عمر ٢٩ سال تھی اس طرح دادا کی کل عمر اس حساب سے ١٤٨ سال بنتی ہے۔ اور حضرت ابراہیم کے پیدا ہونے کے ٨٧ سال بعد ان کے دادا فوت ہوئے۔ حضرت ابراہیم نے ٧٥ سال کی عمر میں ہجرت کی اس وقت دادا زندہ تھے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بائبل میں ناموں کا بے حد کنفیوژن ہے۔ کئی نام عمومی طور پر ملتے ہیں۔ ان کی تفاصیل نہیں ملتیں۔ عمروں کی تفاصیل میں بھی عجیب و غریب باتیں ملتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ حضرت ابراہیمؑ کے دادا کی وفات کے بعد تک پردادا ٥٢ سال تک زندہ رہے۔ اس کے علاوہ ٨٠٠ سال ٩٠٠ سال اور ١٠٠٠ سال تک کی عمروں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ حساب لگایا جائے تو حضرت ابراہیمؑ کے وقت حضرت نوحؑ بھی زندہ معلوم ہوتے ہیں۔ بائبل میں یہ بھی ذکر ہے کہ تارح کی پیدائش کے بعد ١١٩ برس تک ان کے باپ کے ہاں اولاد کثرت سے ہوتی رہی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کچھ بعید نہیں تارح حضرت سارہ کے باپ ہوں۔ تارح کے نام کے ساتھ شرک کی حمایت شدت نظر نہیں آتی۔ آذر کے نام کے ساتھ یہ ذکر ملتا ہے۔ آذر کافی دیر بعد تک زندہ رہا۔ اس کے مرنے کے بعد دعا کی گئی۔

قرآن کے مخالف کوئی حدیث قابل قبول نہیں اس کے بعد حضرت صاحب نے آیات زیر بحث کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اہل تشیع کی یہ کوشش ہے کہ اس آیت میں ازواج مطہرات کو جو اہل بیت قرار دیا گیا ہے۔ ان کو کسی طرح نکال دیں۔ شیعہ حضرات نے بعض دیگر احادیث کے حوالے سے ایسا کرنے کی کوشش کی ہے اس کوشش میں ایک سے زائد روایات بنا بیٹھے اور ان روایات میں تضاد ہو گیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ مسلّمہ اصول ہے اور تمام اہل اللہ صادق مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی حدیث قرآن سے ٹکراتی ہو تو یا اس کا معقول حل پیش کرو ورنہ اسے رد کر دو۔ یہاں دوسرے سہارے ڈھونڈے گئے۔ حضرت ابراہیم کے ذکر میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کے اہل کو اہل بیت قرار دیا۔ تو اس کا جواب ڈھونڈنے کی کوشش میں یہ کہا گیا کہ حضرت سارہ کی برکت تارح سے ان کے تعلق میں تھی۔ اور کہا گیا کہ وہ خاندان کا بڑا معزز فرد تھا۔ اور پھر حضرت ابراہیمؑ کا ذکر بیچ سے نکالتے ہوئے یہ کہا گیا کہ حضرت سارہ کی برکت کا سبب یہ بھی تھا کہ وہ حضرت اسحٰقؑ کی ماں تھیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا پھر حضرت ہاجرہ کا کیا قصور تھا کہ وہ اہل بیت نہ بنیں۔ وہ حضرت اسمٰعیل کی والدہ تو تھیں۔ اس لحاظ سے تو حضرت ہاجرہ کا حق زیادہ فائق تھا کیونکہ ان کی اولاد سے انسانیت کا مقصود پیدا ہونا تھا۔ جس کی خاطر انسانیت کو پیدا کیا گیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس اصول کے تحت تمام انبیاء کرام کی ماؤں کو اہل بیت ماننا پڑے گا جس سے کئی الجھنیں پیدا ہوں گی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ اصول ویسے ہی رد کرنے کے لائق ہے۔ کہ اولاد کے حوالے سے تو اہل بیت کہا جائے اور خاوند کے حوالے سے اہل بیت نہ کہا جائے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس بحث میں یہ بھی کہا گیا کہ خونی رشتہ بہر حال ضروری ہے۔ چونکہ بیویاں خونی رشتہ دار نہیں ہوتیں اس لئے وہ اس فہرست سے نکل جائیں گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضرت سلمانؓ فارسی کو جنگ خندق کے وقت حضرت نبی کریم ﷺ نے اپنی طرف بلایا اور اہل بیت میں کھڑا کر دیا۔ اور فرمایا کہ سلمانؓ ہمارا ہے۔ اہل بیت میں سے ہے۔

اصل سوال تقویٰ کا ہے حضرت صاحب نے فرمایا کہ اہل تشیع میں سے ان کے آئمہ کا مرتبہ بہت بڑا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا خون جن نسلوں میں جاری ہے وہ اتنا پاکیزہ جوہر دکھاتا ہے کہ ان کی طرف کسی جھوٹی روایت کے منسوب کرنے کا وہم بھی نہیں کرنا چاہئے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ جس نے تم میں سے اللہ کا تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کی وہ ہم اہل بیت میں سے ہے۔ یہ ہے آئمہ کا مسلک۔ کہ اہل بیت کے لئے کسی خونی رشتے کی ضرورت نہیں۔ جو تقویٰ سے کام لے اور صالح ہو وہ اہل بیت میں شامل ہے۔ جس طرح حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ چونکہ تیرا بیٹا تیرے دین پر نہیں اس لئے وہ اہل بیت میں شامل نہیں۔ حالانکہ وہ خونی رشتہ تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ آیت زیر بحث میں اللہ تعالیٰ نے ازواج النبی کو مخاطب کیا ہے کہ یہ کرو پھر وعدہ ہے کہ ہم مدد کریں گے۔ اس جگہ کسی خونی رشتے کا تو ذکر ہی نہیں۔ قطعی طور پر ثابت فرما دیا کہ اہل بیت کے لئے کسی خونی تعلق کی ضرورت نہیں مجھ سے محبت کرو۔ میرے ہم مزاج بنو' تقویٰ ضروری ہے اس کو اختیار کرو۔

حضرت سلمانؓ فارسی کا مقام

حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضرت نبی پاک ﷺ کی محفل میں جبکہ تمام عرب پاس بیٹھے تھے اور بحث یہ تھی کہ آنے والا موعود کون ہو گا؟ تو حضرت نبی کریمؐ نے حضرت سلمانؓ فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ان میں سے ایک شخص یا اشخاص اس کو زمین پر واپس لے آئیں گے۔ آنحضرت ﷺ کی ہر بات گہری روحانی فراست رکھتی ہے۔ ساری باتیں آپس میں مربوط ہیں۔ سلمان کو ہی اس بات کے لئے چنا۔ اور اس کے علاوہ یہ فرمایا کہ سلمان میرا ہے میرے اہل بیت میں سے ہے۔

حضرت صاحب نے زار روس کے ایک واقعہ کا ذکر فرمایا جس میں زار روس نے ایک معمولی سپاہی کو اپنی فوج کا جرنیل اور شہزادہ بنا دیا تھا۔ آپ نے فرمایا دنیا کے ایک بادشاہ کو تو یہ اختیار حاصل ہے کہ جس کو چاہے شہزادہ بنا دے اور رسول اللہ ﷺ کو یہ حق حاصل نہیں کہ ساری عمر کی صحبت کے باوجود وہ کسی زوجہؓ مطہرہ کو شہزادی نہ بنا سکیں۔ آنحضرت ﷺ با اختیار تھے کہ جس کو چاہیں اہل بیت قرار دیں۔

حضرت صاحب نے سورہ الحجرت کی ایک آیت کا حوالہ دیا جس میں اللہ نے فرمایا کہ اے بنی نوع انسان ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور پھر تم کو قبیلوں اور گروہوں میں بانٹ دیا۔ محض اس وجہ سے کہ تم قبائل کے حوالے سے اپنی پہچان کر سکو۔ لیکن یاد رکھو کہ اسے عزت کا معیار نہ سمجھنا۔ جہاں تک عزت کا تعلق ہے تو عزت اسی کو حاصل ہے جو اللہ کے نزدیک متقی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جس حوالے سے عزتیں ڈھونڈتے ہو وہ تو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا حوالہ ہے۔ سب سے زیادہ متقی تو آپ تھے۔ اس لئے نہیں کہ آپؐ بنو ہاشم میں سے تھے بلکہ اس لئے کہ آپؐ سب سے بڑے متقی تھے۔ قرآن کریم کی اس آیت نے تو جھگڑا ہی چکا دیا ہے کہ امامت ہو یا نبوت وہ جانتا ہے کہ کس کو فضل عطا کرنا ہے اور کہاں سے عطا کرنا ہے۔

ایران کا انتقام حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ یہ باتیں شروع کہاں سے ہوئیں؟ یہ پرانے زمانے کے ایرانی شاہی تصورات تھے۔ یہ وہ وراثتی تصورات تھے جن کو اسلام میں ٹھونسنے کی کوشش کی گئی۔ یہ ایران کا اسلام سے انتقام ہے۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ حضرت عمرؓ کے زمانے تک ایران کی شہنشاہیت قائم تھی۔ یہ بادشاہت ١٣ سو سال سے بغیر کسی انقطاع کے قائم تھی۔ لیکن حضرت عمرؓ کے دور میں عظیم الشان فتوحات کے دور میں ایران میں ایسے ایسے حیرت انگیز معرکے ہوئے کہ سمجھ نہیں آتا کہ کیا ہوا؟ ٦-٦ لاکھ کی خوب تربیت یافتہ فوج ہر لحاظ سے مسلح اور سامنے سے ٦٠ ہزار عرب نکلتے ہیں اور اس فوج کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں۔ نہ رستم اور نہ سہراب کی پیش جاتی ہے۔ آج تک کوئی مورخ اس کا حل پیش نہیں کر سکا یہ واقعات کس طرح رونما ہوئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس لحاظ سے ایران کے نزدیک سب سے زیادہ قابل نفرت حضرت عمرؓ ہی ہو سکتے تھے۔ اور انہی سے انتقام لیا گیا۔ چنانچہ یہ بنیادی طور پر قومی تعصبات ہیں جن میں حضرت سارہ کی تارح سے عزت ڈھونڈی جاتی ہے حضرت ابراہیم سے نہیں۔ اگر نظر تقویٰ پر ہوتی تو کہتے کہ عزت ہے تو حضرت ابراہیم سے تعلق میں ہے۔ حضرت معاویہ کے دور میں ایران نے جو سٹریٹیجی اختیار کی وہ یہی تھی کہ ورثہ کی اہمیت کے اعتبار سے خون کا رشتہ

لازم ہے۔ اس کے بعد روحانیت ہوگی تو رشتہ چلے گا ورنہ نہیں۔ اس طرح ان فتنوں نے ایران کی سرزمین میں جو مرکز اسلام سے دور تھی پرورش پائی۔ اور بالآخر اپنا انتقام لیا۔ مگر جن کے نام پر یہ سب کچھ کیا گیا ان کی حکومت پھر بھی قائم نہ ہوئی۔ علویوں کی حکومت پھر بھی نہ بنی۔ یہ سارا پس منظر ہے جس کے نتیجے میں ازواج مطہرات اور صحابہ پر حملے کئے گئے۔

حالیہ درس کی برکات حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ رحم کرے معصوم شیعہ عوام کو پتہ نہیں کہ دین کیا ہے عوام الناس شیعہ پر بہت سخت ظلم ہوا ہے ان کے آئمہ اور ان کے درمیان یہ لوگ حائل ہیں اور روشنی کو عوام تک پہنچنے نہیں دیتے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ پاکستان میں جگہ جگہ میں محافل سوال و جواب کے درمیان محسوس کیا کہ اصل بات سن کر علماء اپنی جگہ اٹکے رہتے ہیں اور عوام کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان درسوں سے اب روشنی عوام تک پہنچ رہی ہے۔ گزشتہ روز ایک احمدی ایک غیر احمدی کو ساتھ لے کر آئے انہوں نے درس سن کر کہا کہ ابھی میری بیعت لے لو۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرمایا کرتے تھے کہ ۹۹ فیصد عوام شریف ہوتے ہیں۔ ایک فیصد نے مصیبت ڈالی ہوئی ہے۔ کیونکہ عوام جاہل ہیں اس لئے فساد ہمیشہ عوام الناس کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہ اپنے خیال میں سچے ہوتے ہیں۔ جھوٹی بات بھی عوام کے دلوں میں گاڑ دی جائے تو وہ اس کے لئے جانیں دینے پر تیار ہو جاتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ امید ہے کثرت سے شیعہ عوام تک احمدی ان باتوں کو پہنچائیں گے اس کا بڑا اثر ہوگا۔

حضرت صاحب نے آیت ۱۶۶ کی شان نزول پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت عمر کی طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ جنگ احد میں مصیبت اس وجہ سے آئی کہ جنگ بدر میں مسلمانوں نے فدیہ لے لیا تھا اور فدیہ لے کر قیدی رہا کر دیئے کرتھے۔ یہ عجیب روایت ہے۔ اس کا یہاں کوئی تعلق ہی نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں مان ہی نہیں سکتا کہ حضرت عمر ایسی بات کریں جو قرآن کریم کے مخالف ہو۔ قرآن کہتا ہے کہ نافرمانی کی وجہ سے یہ مصیبت ٹوٹی۔ فدیہ اگر لیا تھا تو حضرت نبی کریم ﷺ نے لیا تھا۔ اس لحاظ سے یہ روایت ہی غلط ہے کیونکہ یہ آنحضرت ﷺ کے کردار سے ٹکرا رہی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ نے اس حکمت کے تحت یہ مصیبت آنے دی کہ اس کے نتیجہ میں مومن اور منافق میں تفریق ہو جائے۔ چنانچہ اس جنگ کے بعد مومن اور منافق ممتاز ہو کر الگ الگ دکھائی دینے لگے۔ اللہ تعالیٰ کو قدرت تھی وہ چاہتا تو یہ مصیبت ہٹا دیتا۔ یہ کام جبری تقدیر کے تحت نہیں ہوا اللہ نے فرمایا یہ تمہاری غلطی سے ہوا۔ اس سے مومن اور منافق الگ الگ ہو گئے۔

بقیہ صفحہ ۴

دارومدار ان اصولوں کے بین بین ہے۔
(الفضل ۱۷/جون ۱۹۳۸ء)

۷۔ "یاجوج ماجوج دو نظریے ہیں" کی تائید برطانیہ کے سابق وزیراعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے جنگ عظیم دوم کے بعد گلڈ ہال لندن میں یاجوج ماجوج کے نئے مجسموں کو استادہ کرنے کے موقع پر کی تھی کہ یاجوج ماجوج کا نہ صرف قدیم سے تعلق ہے بلکہ عہد حاضر سے بھی۔ ایک طرف سوویت یونین کی فوجیں اور ہوائی طاقت اور ان کے تمام کمیونسٹ ساتھی اور ایجنٹ اور فدائی لوگ ہیں اور دوسری طرف جمہوریتوں کی طاقتیں ہیں جو امریکہ کے گرد جمع ہو رہی ہیں۔
(لندن ٹائمز ۱۰۔ نومبر ۱۹۵۱ء)

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب)

محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب سکنہ مکان نمبر ۱۶/ ۴۴ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ ۷/۱ دار الصدر غربی ربوہ برقبہ ۱۴ مرلے ۲۱۷ فٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرم عبدالسلام صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم عبدالمنان صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم محمد سلیمان صاحب (بیٹا)
۵۔ مکرم محمد رمضان صاحب (بیٹا)
۶۔ مکرم محمد اکرام صاحب (بیٹا)
۷۔ مکرم عبدالمنان صاحب (بیٹا)
۸۔ مکرم ساجد جاوید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔
(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۴۱۶ میں رانا مبشر احمد ولد رانا سیف الرحمان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۴۹۷ ج۔ ب ضلع جھنگ حال پی۔ اے۔ ایف شورکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/ روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا مبشر احمد چک نمبر ۴۹۷ ج۔ ب پوسٹ آفس خاص ضلع جھنگ گواہ شد نمبر ۱ محمد آصف قمر ولد محمد علی صاحب پی۔ اے۔ ایف شورکوٹ گواہ شد نمبر ۲ رانا شرافت علی ولد محمد علی پی۔ اے۔ ایف شورکوٹ

مسل نمبر ۲۹۴۱۷ میں ڈاکٹر ساجدہ تنویر زوجہ ڈاکٹر محمد تنویر عارف صاحب قوم جٹ پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیور طلائی ۲۰ تولہ مالیتی ۶۰۰۰۰ روپے اور حق مہر پچاس ہزار روپے بذمہ خاوند محترم اس وقت مجھے مبلغ ۳۳۰۰/ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ڈاکٹر ساجدہ تنویر زوجہ ڈاکٹر تنویر عارف فیروز والا پوسٹ آفس خاص ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر ۱ بشارت احمد صدیقی کارکن دفتر وصیت ربوہ گواہ شد نمبر ۲ توقیر احمد وصیت نمبر ۲۶۴۲۸۔

مسل نمبر ۲۹۴۱۸ میں مرزا بشیر احمد ولد مکرم مرزا محمد دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ۱/۱۳ دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۱۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر ۱/ ۱۳ برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی سوا لاکھ روپے (۱۲۵۰۰۰ روپے) اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰+۱۴۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن و ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا بشیر احمد صاحب کارکن دفتر الوصیت ربوہ گواہ شد نمبر ۱ صوفی جمال الدین وصیت نمبر ۱۵۷۷۰ گواہ شد نمبر ۲ منور احمد انور وصیت نمبر ۱۹۱۰۴۔

مسل نمبر ۲۹۴۱۹ میں محمد عبدالرب ولد ڈاکٹر ایم اے عزیز قوم۔ پیشہ بے روزگار عمر ۱۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ D.M ۴۶۰ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عبدالرب جرمنی گواہ شد نمبر ۱ محمد احمد انور جرمنی گواہ شد نمبر ۲ مقصود الحق جرمنی۔

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 649

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 10- مارچ- 1994ء
سردی کم ہو رہی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ پاکستان نے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی مذمت میں پیش کی جانے والی قرارداد آخری وقت پر واپس لے لی۔ انسانی حقوق کمیشن کے اجلاس میں پاکستانی مندوب نے بتایا کہ ایسا ایران اور چین اور بعض دیگر ممالک کی درخواست پر کیا گیا ہے۔

○ پاکستانی وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ پاکستان نے کشمیر کے بارے میں قرارداد پیش کرنے کا مقصد حاصل کر لیا ہے۔ ۳۰ سال میں پہلی مرتبہ پاکستان اس مسئلہ کو کسی عالمی فورم میں لانے میں کامیاب ہوا ہے۔ تمام ممالک نے بھارتی مظالم کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد کے التواء کے لئے چین اور ایران کی درخواست کو نظر انداز نہیں کر سکتے تھے۔

○ پنجاب اسمبلی کے سپیکر محمد حنیف رامے نے کہا کہ انسانی حقوق کمیشن میں پیش کی جانے والی قرارداد میں نرمی بڑے مقاصد کے لئے کی گئی ہے۔

○ پاکستان نے انسانی حقوق کے اقوام متحدہ کے کمیشن کے اجلاس میں اس وقت واحد سفارتی کامیابی حاصل کی جب بھارت نے کمیشن کو یہ بتایا کہ وہ مسلمان ممالک کے سفیروں کو مقبوضہ کشمیر جانے دے گا۔

○ تربیلا اور منگلا کی جھیلوں میں پانی کے ذخائر میں خوفناک حد تک کمی ہو گئی ہے۔ صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری نے پانی کی تشویش ناک صورت حال کے پیش نظر ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس بلایا ہے۔ جس میں چاروں صوبوں کے سیکرٹری آب پاشی بھی شرکت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ پانی کی اس کمی کی وجہ سے گندم کی فصل پر برا اثر پڑے گا اور لوڈشیڈنگ کے اوقات بھی مزید بڑھانے پڑیں گے۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے یقین ظاہر کیا ہے کہ پاکستان امریکہ کو قائل کر لے گا کہ پریسلر ترمیم امتیازی قانون ہے۔ اور اس کے ذریعہ علاقہ میں ایٹمی ہتھیاروں کی روک تھام کے مقصد کے حصول میں کوئی مدد نہیں ملی ہے۔

○ فن لینڈ کے سیکرٹری خارجہ نے وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کے بعد کہا کہ ان کے ملک کو بھی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر گہری تشویش ہے اور پاکستان نے اس بارے میں جو اصولی موقف اختیار کر رکھا ہے وہ اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو ۱۷۔ مارچ کو مکران کے ساحلی قصبے اورماڑہ میں زیر تعمیر ملک کے سب سے بڑے نیول بیس (بحری جی۔ ٹی) کا باقاعدہ افتتاح کریں گی۔

○ پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ کی پارلیمانی کمیٹی نے پنجاب اسمبلی کے دو ارکان نذر محمد جتوئی اور رسول جتوئی کو پارٹی وفاداری تبدیل کرنے پر اسمبلی رکنیت کے لئے نااہل قرار دے دیا ہے اور ان کی پنجاب اسمبلی کی رکنیت ختم کرنے کے لئے سپیکر پنجاب اسمبلی محنت حنیف رامے کو ریفرنس ارسال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ حکومت نے سینٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے انتخابات کے فوراً بعد خواتین کی نشستوں کی بحالی اور فلور کراسنگ پر پابندی سے متعلق اہم قانون سازی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق وزارت عدل و پارلیمانی امور کو اس سلسلے میں ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج میں شدید جھڑپ ہوئی جس کے نتیجہ میں ایک بھارتی میجر ہلاک اور ایک لیفٹیننٹ کرنل شدید زخمی ہو گیا۔ کشتواڑ میں ہونے والی اس لڑائی میں آزاد کشمیر کا ایک نوجوان شہید ہو گیا۔

○ جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ یہ درست ہے کہ ہم کشمیر کی خاطر ہندوستان سے جنگ کا رسک نہیں لے سکتے لیکن آزادی کے متوالوں کی امداد تو کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں لوگ مر رہے ہیں اور آزاد خطہ عیش کی زندگی گذار رہا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے سکھ ہائی جیکروں کے لیڈر کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ ۹ سکھوں کے خلاف ہائی جیکنگ کے مقدمہ میں ہرمندر سنگھ کو سزائے موت دی گئی تھی جو بعد عمر قید میں تبدیل ہو گئی۔ ہرمندر سنگھ نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ اگر معافیاں شامل کی جائیں تو وہ اپنی سزا بھگت چکا ہے۔ دوسرے یہ کہ میں جلدی بیماری میں مبتلا ہوں جو دوسروں کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

○ ایشیائی ترقیاتی بینک نے نے پنجاب میں ۲۷۰۰ آبی گذر گاہوں کو بہتر بنانے کے لئے پاکستان کو چھ کروڑ ڈالر آسان شرطوں پر قرض دینا منظور کر لیا ہے۔

○ پیپلز پارٹی نے بھی ۲۳۔ مارچ کو یوم پاکستان کے موقعہ پر لاہور میں ناصر باغ یا باغ بیرون موچی گیٹ جلسے کا اعلان کر دیا ہے جس میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو خطاب کریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے پہلے ہی ۲۳۔ مارچ کو باغ بیرون موچی گیٹ میں جلسہ عام کا اعلان کر رکھا ہے۔

○ پنجاب مسلم لیگ (ن) کے سیکرٹری جنرل سردار ذوالفقار کھوسہ نے جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نواب اکبر بگٹی سے مسلم لیگ کے رہنماؤں کی بات چیت ناکام ہونے کے بارے میں خبر کو "قیاس آرائی" قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا عید کے بعد نواز شریف اور اکبر بگٹی مشورہ کر کے حتمی فیصلہ کریں گے۔

○ سابق نگران وزیر اعظم اور این پی پی کے چیئرمین غلام مصطفیٰ جتوئی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سینٹ کے چیئرمین کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی اور این پی پی کا مشترکہ امیدوار کامیاب ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ حکومت کی ہر سطح پر سیاسی و اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے۔

○ سرحد اسمبلی کے ۸ ممبران اسمبلی سابق وفاقی وزیر سینیٹر قاسم شاہ کی سربراہ میں عمرہ پر سعودی عرب روانہ ہو گئے۔

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم ڈش انٹینا خریدنے کے لئے
قیمت ۱۵۰۰/- ڈش، ۱۲ ایمع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
۲۱۔ ہال روڈ۔ لاہور فون: ۳۵۵۴۲۲، ۷۲۲۶۵۰۸

پلاٹ برائے فروخت
باموقع پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ
رقبہ چار کنال۔
رابطہ کیلئے:
وسیم احمد مکان نمبر 33/16 دارالرحمت وسطی ربوہ
فون: 211169

دِل کی امراض
دردِ دل، دھڑکن، دل گھٹنا، سانس پھولنا اور خون کی نالیوں کی جملہ امراض کا فوری علاج
ہارٹ کیوریٹو سمیل
HEART CURATIVE SMELL
کے سونگھنے سے کیا جا سکتا ہے۔ ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹرز اپنے 50 فیصد مریضوں کو ادویاتی علاج کے ساتھ
HEART CURATIVE SMELL
سونگھنے کیلئے دے کر اس زود اثر اور بے ضرر مقوی دِل خوشبو HEART TONIC SMELL کے مثبت POSITIVE اثرات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس غرض کیلئے فری سیمپل طلب فرمائیں۔
میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار کرنے والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعایت کے ساتھ (WITH MONEY RACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں۔
قیمت پاکستان میں 20.00 روپے فی سمیل۔
ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 10.00 روپے
ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ مع ڈاک خرچ
(ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ)
روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا خوبصورت پرس 150 روپے میں دستیاب ہے۔
لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔
موجد: ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
آر ایم پی۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ فاضل عربی۔
مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ
بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
پیشکش: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون سیلز 211283، آفس 771، کلینک 606

سپیشل 6 فٹ جالی دار ڈش پر M.T.A
خطبہ جمعہ کرسٹل ہر قسم کی گارنٹی کے ساتھ دیکھیں
مکمل سیٹ دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ
8 فٹ، 12 فٹ، 16 فٹ ڈش دستیاب ہے
بشیر الیکٹرونکس بی بی پاکدامن مین بازار
لاہور فون: 6367876

مریضوں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں
ہادی میڈیسن کمپنی
اب ایک قدم اور آگے
آئی جے ٹریڈرز
ہول سیل کیمسٹ
چوہدری میڈیسن چنیوٹ بازار مارکیٹ فیصل آباد
فون: 626761